Apologetics Lec 6

روزہ

متی6:16-18

Lent سیزن آتے ہی بہت سارے سوال گردش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارے ہاں ایک اور بھی بہت بڑا مسئلہ ہے۔ہم اپنے اِردگرد کی اقوام سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ بہت سارے سوال اِن کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ بہرحال آج ہم ان میں سے مُختلف سوالوں کو Address کریں گےاور خُدا کے کلام کے مطابق رہنمائی حاصل کریں گے۔

چالیس روزوں کی تاریخ کیا ہے؟

یاد رکھیں 40 روزے کلیسیائی ترتیب ہے بائبل مقدس میں براہِ راست ایسی کوئی تعلیم نہیں جہاں 40 روزے رکھنے کے بارے میں کہا گیا ہو۔

329 میں مقدس اتھناسیس کے ایسٹر سے پہلے 6 دِن کے روزے کا ذکر ملتا ہے۔ چوتھی صدی کے دوران ایسٹر سے پہلے تین ہفتوں کی باقاعدہ تیاری پر زور دے گیا ہے۔ 356 اور 384 کے دوران روزوں کے اس موسم میں مزید دو ہفتوں کا اِضافہ کردیا گیا۔اس طرح یہ 40 روزے کلیسیائی بزرگوں کی بدولت ترتیب دیئے گئے۔ یہ روایت یوں تو کیتھولک کلیسیاؤں میں قائم تھی لیکن چونکہ اس سے کسی بھی لحاظ سے مسیحی عقیدے کی نفی نہیں ہوتی اس لئے اب پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں بھی 40 روزے رکھنے کی روایت عام ہوچُکی ہے۔ان 40 دِنوں میں روزہ رکھنا غلط نہیں لیکن اس کے علاوہ باقی دِنوں میں بھی روزے رکھے جاسکتے ہیں۔اِن کا تعلق خُداوند یسوعؔ مسیح کے روزہ کے ساتھ نہیں۔

کیا مسیحیوں پر روزے فرض ہیں؟

فرض نہیں لیکن چھوٹ بھی نہیں۔(متی6:16-18)(متی15:9)

روزہ کتنے بجے رکھیں اور کتنے بجے کھولیں؟

اس کا تعین بائبل مقدس میں نہیں کیا گیا۔ کیونکہ بائبل مقدس میں روزہ یا روزے مختلف حالات و واقعات میں رکھنے کی تعلیم موجود ہے۔ اگر ہم شریعت کے مطابق دیکھیں (احبار23:26-32) تو یومِ کفارہ پر اس طرح روزہ رکھا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ (قضاۃ20:26) اس کے بعد آستر کی کتاب میں تین دِن کے روزے کی مثال ملتی ہے (آستر4:16) اور (اعمال9:9)۔ سات دِن کے روزہ کی مثال بھی موجود ہے (1 سموئیل 31 : 13)۔ اس کے علاوہ 14 دِن کے فاقہ کا بھی ذکر ہے (اعمال27:33-34)۔ اس کے بعد 3 ہفتوں کا بھی ذکر ملتا ہے (دانی ایل10:3)۔ پھر 40 دِن کے روزے کی مثالیں بھی ملتی ہیں موسیٰ (خروج34:28؛ استثنا9:9,18)۔ اس کے بعد ایلیاہ (1 سلاطین19:8)۔ خُداوند یسوعؔ مسیح (متی4:2-4)۔

ان مثالوں کے پیشِ نظر ہم سیکھ سکتے ہیں کہ کوئی time frame نہیں ہے۔ اور اس بات کو منفی نہ سمجھا جائے۔ کہ بائبل مقدس میں روزہ کا کوئی وقت ہی مقرر نہیں ہے۔ یاد رکھیں یہ اس لئے ایسا ہے کہ یہ فیصلہ انفرادی فیصلہ ہے اور وہ بھی حالات و واقعات اور اِلٰہی رہنمائی پر منحصر ہے۔

روزہ کس چیز سے رکھیں اور کس چیز سے کھولیں؟

یہ چیزیں روزہ کو جسمانی رنگ دیتی ہیں۔ مسیحی روزے میں کھانے پینے کے بارے میں سوچنا اس کی منصوبہ بندی اس کی افادیت کو کھو دیتا ہے۔ اچھا ہے کہ نہ کھولنے کے لئے اور نہ رکھنے کے لئے اہتمام کیا جائے۔ کیونکہ مسیحی روزہ کا تعلق کھانے سے کم اور نیت سے زیادہ ہے۔ آپ نے روزہ رکھنے کے لئے کھانا Decide نہیں کرنا بلکہ نیت اور اِرادہ کرنا ہے۔

اتوار کو روزہ کیوں نہیں رکھا جاتا:

(احبار23:26-32) کے مطابق روزہ ماتم کا دِن ہے جس میں اِنسان خُدا کی حضوری میں اپنے

گُناہوں کا اقرار کرتا ہے پچھتاتا ہے روتا ہے۔ جبکہ اتوار کا دِن مسیحیوں کے لئے ایک عید کا دِن ہے جس میں خُداوند یسوعؔ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ (یوحنا 1:20) ہفتہ کے پہلے دِن کا ذکر موجود ہے۔ یہودی دِنوں کے مطابق ہفتہ کا پہلا دِن اتوار کا دِن ہے جس میں کلیسیا خُدا کی عبادت اور پرستش کرتی اور اس دِن کو عید کے طور پر منایا جاتا تھا۔

بس توے کا پکا نہیں کھاتے باقی کھا لیتے ہیں۔ گوشت نہیں کھانا چاہیے:

یہ مسیحیوں کے بارے میں غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ توے کا پکا نہیں کھاتے باقی سب کھا سکتے ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ مسیحی ایک مکمل روزہ رکھتے ہیں جس میں کُچھ نہیں کھاتے پیتے۔ اس کے علاوہ گوشت وغیرہ کھانے کی اِجازت ہے جب کھانا چاہیں کھا سکتے ہیں۔

روزہ خُدا کو تبدیل کر سکتا ہے؟

بہت سارے لوگ نینوہ کے لوگوں کو مدِ نظر رکھ کر سمجھتے ہیں کہ نینوہ کے لوگوں نے روزہ رکھ کر خُدا کو تبدیل کر لیا تو آج بھی لوگ اگر خُدا کو بدلنا چاہتے ہیں یا اُس کا ارادہ بدلنا چاہتے ہیں تو بس روزہ رکھیں کیونکہ یہ ایک جادو کی چھڑی ہے۔ اس کے لئے آئیں دیکھیں (یرمیاہ 18:7-10)۔

کیا ایامِ صوم دُکھوں کے ایام ہیں؟

اِن 40 روزوں کو دُکھوں کے دِن نہ سمجھا جائے۔ کُچھ لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ ہم روزے اس لئے رکھتے ہیں کیونکہ ہم مسیح کے دُکھوں میں شریک ہوتے ہیں یہ کہنا درست نہیں ہے۔ اِن روزوں کا تعلق مسیح کے دُکھوں کے ساتھ نہیں ہے۔ یہ کلیسیا نے ایمانداروں کی روحانی ترقی کے لئے ترتیب دئے ہیں۔

کیا مسیحی افطاری کرا سکتے ہیں یا اس کا کوئی ثواب ہے؟

متی 6:16-18

اگر ہم مسیحی روزہ کی بات کریں تو یہ دو طرح کا روزہ ہے۔ ایک اجتمائی روزہ اور دوسرا شخصی روزہ۔ اجتمائی

روزہ وہ ہے جس میں کُچھ لوگ مل کر کسی ایک مقصد کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔ ایسے روزہ میں جب مقصد مشترکہ ہو تو روزہ رکھنے اور کھولنے کے تعلق سے کوئی پابندی نہیں۔ ہم اِن تمام روزہ داروں کے ساتھ مل کر بھی روزہ کھول سکتے ہیں اور الگ بھی کھول سکتے ہیں۔ کوئی دوسرا ایماندار ان روزہ داروں کا روزہ کھلوا بھی سکتا ہے۔ نینوہ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔

اس کے برعکس انفرادی اور شخصی روزہ کے تعلق سے خُدا کا کلام بہت واضح ہے کہ اس میں کسی بھی تیسرے شخص کی مداخلت روزہ کے اجر کو ختم کر سکتی ہے۔ خُداوند یسوع مسیح نے پہاڑی وعظ میں سکھایا ہی یہی ہے کہ روزہ دراصل خُدا اور روزہ دار کا معاملہ ہے۔ خُداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ اگر اس روزہ کے تعلق سے لوگوں کو بتا دیا گیا تو تُو اس کا اجر پا چُکا۔